www.novelsclubb.com
انجان نگر
از قلم علینہ حنان
IG / FB: NOVELSCLUBB

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

انجان نگر

از قلم

علینہ خان

www.novelsclubb.com

یہ داستان ہے اس دنیا میں موجود ان دیکھی مخلوقات کی. جو اس دنیا میں موجود تو

ہیں مگر یہ انسان کی دنیا سے کوسوں دور ہے۔

ایک ایسی لڑکی کی کہانی جس کے نزدیک یہ سب کسی خواب کی مانند ہے۔

کیا واقعی یہ خواب ہے یا حقیقت؟

انجان نگر

بقلم: علینہ خان

www.novelsclubb.com

گہری ہوتی رات کی تاریکی کو اس کی آواز نے چیرا۔

"سارا کام بہت احتیاط سے ہونا چاہیے زرا سی غلطی کی بھی گنجائش نہیں ہے۔" وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیتے ہوئے بولا۔

"جیسا آپ نے کہا ہے ہم ویسا ہی کریں گے۔" ان میں سے ایک بولا۔

www.novelsclubb.com

"مگر ایک بات کا خیال رکھنا اسے ایک خراش بھی نہ آئے ورنہ تم سب کو فنا کر دوں گا۔"

"جج۔۔۔جی۔"اس کے غصے سے سب واقف تھے کہ جو وہ کہہ رہا ہے وہی کرے گا۔

"اب جاؤ۔"

www.novelsclubb.com

آج بارش ہونے کی وجہ سے موسم میں خنکی تھی۔ ٹھنڈی ہوائیں بھی چل رہی تھیں.

موسم ٹھنڈا ہونے کے باعث وہ گلابی فراک پر گلابی سویٹر زیب تن کیے ہوئے تھی.

جس پر کہیں کہیں چھوٹے پھول بنے ہوئے تھے۔ وہ بیڈ کی ٹیک سے سر ٹکائے ہاتھ میں کتاب تھامے بیٹھی تھی۔

اس کا ارادہ آج اس کتاب کو مکمل کرنے کا تھا جو امتحانات کی وجہ سے پڑھ نہیں پائی تھی۔ مگر کتاب پڑھتے نا جانے کس وقت اس کی آنکھ لگی اور وہ کتاب سینے پر گرائے سو گئی۔

راہداری میں دو ہیولے نمودار ہوئے جو دیکھنے انسانوں سے میں کافی حد تک الگ معلوم ہو رہے تھے۔

"کیا یہ واقعی ہمارے کام کی ہے؟" اس ہیولے نے دوسرے سے کہا۔

"مجھے پورا یقین ہے کہ یہ ہمارے کام آئے گی" دوسرے ہیولے نے پر اعتمادی سے کہا۔

"پر میں نے سنا ہے کہ یہ خود۔۔۔ خیر چھوڑو اس بات کو اور یہ کام ختم کرو۔" پہلا ہویلہ کچھ کہتے ہوئے رکا۔

"کیا سنا ہے تم نے اس بارے میں۔" دوسرے نے تجسس سے پوچھا۔

"کچھ نہیں، جلدی کام کرو اس سے پہلے کوئی ہمیں دیکھ لے۔" پہلے نے اسے ڈپٹتے ہوئے کہا کیونکہ انھیں جلد اپنی منزل پر پہنچنا تھا۔

www.novelsclubb.com

اس کی آنکھ باہر سے آتے شور سے کھلی لیکن آنکھیں کھولنے کے بعد جو منظر اس نے دیکھا اک پل کو وہ سکتے میں چلی گئی۔

یہ اس کا کمرہ تو نہیں تھا. یہ اس کے کمرے سے کافی بڑا اور الگ تھا۔ روئی کے گالوں کی طرح نرم وملائم بستر جس پر وہ بیٹھی ہوئی تھی۔

گولائی میں بنا کمرہ جس کو مختلف پھولوں سے سجایا گیا تھا، دائیں جانب خوبصورت رنگوں والا پردہ تھا شاید اس کے پیچھے کوئی کھڑکی تھی۔

www.novelsclubb.com

کمرے کے بائیں جانب بنے دروازے کو کھول کر ایک لڑکی جو عام لڑکیوں سے کئی زیادہ خوبصورت تھی کمرے میں داخل ہوئی۔اس نے سلک سے بنا خوبصورت لمبا لباس پہن رکھا تھا۔

"اسلام علیکم !ڈرو نہیں میں تمھیں کوئی نقصان پہنچانے نہیں آئی۔میرا نام اہنال ہے اور ہماری ملکہ نے تمھیں یہاں بلایا ہے۔"اس لڑکی نے اپنے سامنے ڈری سہمی کھڑی لڑکی کو دیکھ کر کہا۔

www.novelsclubb.com

"تت.. تم کون ہو اور یہ ملکہ ،یہ سب کیا ہے میں اپنے روم میں سوئی تھی تو پھر یہاں کیسے ؟"سروش نے ڈرے ہوئے لہجے میں کہا۔

"ڈرو نہیں۔۔ یہاں تمھیں کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔ باقی تم یہاں کیسے آئیں یہ میں تمھیں نہیں بتا سکتی۔ تم یہ لباس لو اور وہاں جا کر بدل لو۔" اہنال نے سروش کو ایک لباس جو سلک کا بنا تھا دیا اور کمرے کے ساتھ بنے دوسرے کمرے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا۔

"دیکھو تم جو کوئی بھی ہو مجھے جانے دو میں۔۔"

"ایک شرط پر ہم تمھیں یہاں سے بھیج سکتے ہیں اس سے پہلے تم یہ لباس بدل لو؟" سروش کی بات کو اس نے کاٹے ہوئے کہا۔

"کیسی شرط؟" سروش نے چونکتے ہوئے کہا۔اسے کافی دنوں سے محسوس ہو رہا تھا جسے کوئی اس کا تعاقب کر رہا ہے لیکن اسے اندازہ نہیں تھا کہ اسے اغوا کر لیا جائے گا۔

⟺⟺

"گستاخی معاف ملکہ۔۔مگر کیا آپ کو یقین ہے کہ یہ لڑکی ہماری مدد کرے گی؟" محل میں موجود درباری نے ملکہ سے کہا جو اپنی شاہی نشست پر براجمان عام دنوں کی نسبت آج کافی مطمئین لگ رہی تھی۔

"احمر تمھیں ایسا کیوں لگا کہ یہ انسان ہماری لیے کچھ نہیں کر سکتی۔" ملکہ نے انتہائی پر سکون لہجے میں درباری سے سوال پوچھا۔

"یہ انسان آج تک خود کو ظالم بادشاہوں اور حکمرانوں کے ظلم سے نہیں بچا سکے، یہ ہماری کیا مدد کر سکتے ہیں؟ اور یہ تو پھر ایک لڑکی ہے۔" درباری نے کہا تو دربار میں ہر طرف چہمگویاں ہونے لگیں۔

"کیونکہ ان کے لوگ خود ان حکمرانوں کو اپنے اوپر مسلط کرتے ہیں۔ اگر آج کوئی انسان اپنے لیے اور اپنی عوام کے لیے آواز اٹھائے تو اس کو قانون کے خلاف سمجھا جاتا ہے. مگر ہمارے ہاں ایسا کوئی قانون موجود نہیں تو یہ ہمارے بہت فائدے کی بات ہے۔ اور رہی بات اس کے لڑکی ہونے کی تو ہماری مدد ایک لڑکی ہی کر سکتی ہے۔" ملکہ کے جواب پر دربار میں خاموشی چھا گئی۔

اب یہ فیصلہ تو آنے والے وقت نے کرنا تھا کہ آیا انسان کی مدد کتنی فائدہ مند ثابت ہونے والی تھی۔

⟺⟺

www.novelsclubb.com

اس محل سے دور ایک پہاڑ کے غار میں لکڑیوں کو آگ جلا کر غار کو روشن کیا گیا تھا۔

اس وقت ایک پرندہ 'جو دیکھنے میں دوسرے پرندوں سے مختلف اور بڑا تھا، اس غار میں داخل ہوا۔

"کیا خبر لائے ہو؟ اس دفعہ اگر خبر میرے کام کی نا ہوئی تو جانتے ہو نہ کہ تمھارا کیا انجام ہو گا۔"

اس نے عجیب سے لہجے میں پرندے سے کہا۔

جس پر پرندے نے ساری بات بتا دی۔

"ہاہاہا۔۔۔ دیکھتے ہیں یہ کیسے مجھے شکست دیتے ہیں؟" اس نے پرندے کی بات پر خوفناک قہقہہ لگایا۔

پرندہ اپنا کام کر چکا تھا۔ غار کے باہر پہاڑوں کے گرد گھومتی چیلوں اور عقابوں کی آوازیں عجیب سا خوف پیدا کر رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

↤↦↤↦

"کیسی شرط اور میں تمھاری کوئی شرط کیوں مانوں؟" سروش کو یہاں خوف آنے لگا تھا آخر وہ کہاں تھی؟

"اس کے بارے میں تمھیں محل جا کر ہی پتا چلے گا۔ اور رہی شرط نہ ماننے کی بات تو اس کا فیصلہ بھی محل میں ہو گا۔ تم پہلے اپنا لباس تبدیل کرو پھر ہم تمھیں محل تک لے جائیں گے۔" اہنال لباس کی طرف اشارہ کرتے ہوئے بولی۔

"محل میں کیوں, تمہاری جو شرط ہے تم یہاں بھی بتا سکتی ہو مگر میں تمہارے ساتھ کہیں نہیں جاؤں گی۔"سروش نے دوٹوک لہجے میں کہا۔

"ٹھیک ہے پھر ساری زندگی تم یہی رہو گی۔اب فیصلہ تمھارے ہاتھ میں ہے کہ تم تیار ہو کر محل چلو گی یا ساری عمر اسی جگہ گزارو گی؟"اہنال نے آخری تیر پھینکا تھا جو شاید نشانے پر لگا تھا۔

"میں کیسے یقین کروں کے تمھاری شرط ماننے کے بعد تم لوگ مجھے یہاں سے جانے دو گے؟"سروش نے شکی انداز میں پوچھا۔

"ان سب باتوں کا فیصلہ محل جا کر ہو گا۔اس لیے جو تمھیں کہا ہے وہ کرو ایسا نہ ہو کہ تمھیں ساری زندگی یہاں قید کر دیا جائے۔" اہنال نے اس کی بات سن کر اسے ڈرایا تھا۔

جس پر سروش کچھ دیر سوچنے کے بعد محل جانے کے لیے تیار ہو گئی۔

www.novelsclubb.com

"یااللہ میں کیسے اس قید سے خود کو آزاد کراوں؟ یااللہ میری مدد فرما۔" لکڑیوں سے بنے بڑے سے پنجرے میں قید وہ لڑکی مسلسل روئی جا رہی تھی۔

اس کو اس قید میں کتنا وقت بیت چکا تھا اسکا اسے کوئی حساب نہیں تھا۔ کیونکہ جس جگہ وہ قید تھی نہ وہاں دن کا پتا چلتا تھا اور نہ رات کا۔

وہ کئی بار ان لکڑیوں کو توڑنے کی کوشش کر چکی تھی مگر ان لکڑیوں کے گرد لپٹی جڑی بوٹیاں اس کے لیے کسی خطرے کی علامت تھیں۔

www.novelsclubb.com

"آج پھر کوشش کر لو کیا پتا آزاد ہو جاو۔ ہاہاہا۔" ایک بڑا سا ہیولہ سامنے دیوار پر ابھرا تھا جس کو وہ آج تک نہیں دیکھ پائی تھی.

"تم مجھ سے کیا چاہتے ہو اور کیوں مجھے یہاں اتنے وقت سے قید کر رکھا ہے؟" اس لڑکی نے چیختے ہوئے پوچھا۔

جب بھی وہ یہاں سے آزادی پانے کی کوشش کرنے لگتی وہ حویلہ ہمیشہ اس پر اسی طرح طنز کرتا۔ وہ کبھی اس کے سامنے آ کے بات نہیں کرتا تھا ہر دفعہ اس کا سایہ ہی نظر آتا۔

"اچھی بات ہے تم نے کھانا ختم کر لیا، زندہ رہنے کے لیے کھانا بہت ضروری ہے۔" اس نے لڑکی کی بات کا جواب دینے کے بجائے اپنی کہی اور غائب ہو گیا۔

ایک بار پھر وہ لڑکی اللہ سے رو کر آزادی کی فریاد کرنے لگی یہ جانے بغیر کہ آزادی کے بعد ایک دل دہلا دینے والی خبر اس کی منتظر ہے۔

⟺⟺

وہ لباس بدل کے اہنال کے ساتھ محل جانے کے لیے تیار تھی۔ دروازے سے باہر قدم رکھتے اسے لگا وہ کسی اور دنیا میں پہنچ گئی ہے یا وہ کسی خواب کے زیرِ اثر ہے۔ ہر طرف چھوٹے درختوں کی شکل کے گھر بنے ہوئے تھے اور ان کے گرد اڑتے جگنو فیری لائٹس کی مانند چمک رہے تھے۔

www.novelsclubb.com

درمیان میں ایک روش جو مختلف رنگوں کے پتھروں سے بنی ہوئی تھی،اس کے اردگرد مختلف اقسام کے پھول اور پھل دار درخت تھے۔ چھوٹے چھوٹے پرندے اور تتلیاں ان کے گرد اٹکیلیاں کر رہی تھیں۔

یہ سب کچھ اس کے لیے بہت الگ اور فیری ٹیل کی طرح تھا۔

سرسبز و شاداب، چمکتی ہوئی ندیوں اور چمکتی ہوئی آبشاروں سے بھری جگہ جہاں ہوا کھلتے پھولوں کی میٹھی خوشبو اور پرندوں اور حشرات الارض کی نرم گونج سے بھری ہوئی تھی۔

"واو۔"اس کے منہ سے بے ساختہ نکلا تھا۔

اہنال نے سروش کو مبہوت ہوتے دیکھا تو ہلکی سی مسکراہٹ اس کے لبوں پر در آئی۔

"ہمیں اس طرف جانا ہے۔"اہنال نے سروش کو دوسری روش کی طرف اشارہ جو تھوڑی اونچائی کی جانب تھی۔

بل کھاتی روش کے اختتام پر ایک خوبصورت سا محل پوری شان سے کھڑا تھا۔ محل کے چاروں طرف سرسبز و شاداب باغات تھے جو متحرک پھولوں اور لمبے لمبے درختوں سے بھرے ہوئے تھے جو ہلکی ہوا میں جھوم رہے تھے۔ جس کے دروازے پر دو عجیب سے دِیکھنے والے پہرے دار کھڑے تھے. مگر حیرت کی بات

www.novelsclubb.com

یہ تھی کہ ان کے پاس کوئی ہتھیار نہ تھا کہ اگر کوئی دشمن اس جگہ حملہ کر دے تو وہ اس محل کو بچا لیں۔

محل کے مرکزی دروازے سے ان دونوں نے سرخ گلابوں کے باغ میں قدم رکھا، اور باغ کے اس پار جامنی اور پیلے گلابوں کے پھول تھے۔ اس نے اتنی خوبصورت جگہ کبھی نہیں دیکھی تھی۔

دیواریں ہموار، سفید پتھر سے بنی تھیں جو سورج کی روشنی میں چمکتی تھیں، اور کھڑکیوں کو داغدار شیشے سے مزین کیا گیا تھا. چڑھتے سورج کی سرخ اور پیلی روشنی محل کے شیشوں پر پڑی تو شیشے کی دیواروں پر گویا چاندنی اتر آئی تھی۔ اس روشنی نے محل کو ہزار روشن روشنیوں سے روشن کر دیا تھا۔ کچھ آگے جا کے محل کا اندرونی دروازہ تھا۔

کچھ ہی دیر میں وہ ایک بڑے ہال نما کمرے میں موجود تھی۔ پورے ہال میں گہرے سبز رنگ کا قالین بچھا ہوا تھا، چھت پر سنہرے رنگ کے بڑے بڑے فانوس لٹک رہے تھے۔ اچانک اس کی نظر ہال کے سامنے بنے ایک چوکور، چوڑے چبوترے پر جہاں اونچی پشت والی نشست پر، چمکتے ہوئے سترنگی لباس اور سلور رنگ کا چمکتا ہوا تاج, جس پر قیمتی ہیرے جڑے ہوئے تھے، پہنے وہاں کی ملکہ بڑے شان سے بیٹھی تھی۔

www.novelsclubb.com

چبوترے سے نیچے دونوں اطراف میں کچھ کرسیاں قطار میں موجود تھیں جن پر دائیں طرف لڑکیاں خوبصورت لباس میں بیٹھیں تھی اور بائیں جانب عجیب دیکھنے والے درباری موجود تھے۔

اہنال نے آگے بڑھ کر ملکہ کو سلام کیا تو سروش نے بھی اس کی پیروی کرتے سلام کیا۔ جبکہ اہنال نے ملکہ کو ساری بات بتادی۔

"ہماری دنیا میں خوش آمدید! اہنال نے تمھیں جو کچھ بھی کہا ہے وہ میں نے اسے تمھیں بولنے کو کہا تھا۔ ہم نے یہاں تمھیں اپنی مدد کے لیے بلایا ہے اور تمھیں یہاں گھبرانے کی ضرورت نہیں۔" ملکہ نے سروش سے کہا۔

"مگر میں آپ کی کیا مدد کر سکتی ہوں اور آپ لوگ کون ہیں؟" سروش نے خوفزدہ ہو کر پوچھا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"سب جگہ دیکھو یہی کہیں ہو گی وہ، آخر کیسے وہ یہاں سے جا سکتی ہے؟" اس آدمی نے اپنے ملازموں سے چینختے ہو کہا جبکہ اس آدمی کے پاس بیٹھی لڑکی روئے جا رہی تھی۔

"ہم سب جگہ دیکھ چکے ہیں مگر وہ کہیں نہیں ہیں۔" ایک ملازم نے ڈرتے ہوئے اس آدمی کو بتایا جو غصے میں سب کچھ تباہ کرنے کو تھا۔

"بسسس۔۔۔۔۔وہ کیسے خود سے جاسکتی ہے؟ وہ ہماری اجازت لیے بغیر کہیں نہیں جاتی تو اب اتنی رات میں کہا جاسکتی ہے؟" وہ آدمی ملازم کی بات پر تیش میں بولا۔

"کہیں اسے کسی نے اغوا تو۔۔۔" اس لڑکی نے آدھی بات کہی کیونکہ اس سے آگے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔

"اتنے ملازموں کے ہوتے کوئی کیسے اسے اغوا کر کے لے گیا، تم سب سو رہے تھے کیا؟" وہ آدمی ملازموں پر چیختے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"معاف کیجئے گا جناب ہم ابھی آس پاس کی جگہوں میں انہیں ڈھونڈتے ہیں۔ان شاءاللہ وہ جلد مل جائیں گئیں۔"ایک ملازم نے کہا۔ان سب نے آج سے پہلے کبھی اپنے مالک کو اتنے غصے اور ملازموں پر چیختے نہیں دیکھا تھا۔

"جاواور سب جگہ تلاش کرو۔اگر تم آج رات تک اسے ڈھونڈ کر نہ لائے تو تم سب کل جیل میں ہوگے"وہ آدمی ملازموں کو حکم دیتا وہاں سے چلا گیا۔

www.novelsclubb.com

"لڑکی کھانا جلدی ختم کرو ورنہ تمھیں کبھی کھانے کی شکل تو کیا خوشبو بھی نصیب نہیں ہو گی۔" اس ہیولے نے غصے سے اس لڑکی کو کہا جو کھانا سامنے رکھے مسلسل رو رہی تھی۔

"نہیں کھانا مجھے یہ سب اور تم کیوں مجھے زندہ رکھے ہوئے ہو۔ تنگ آگئی ہوں میں اس قید سے آزاد کر دو مجھے۔ مار کیوں نہیں دیتے تم مجھے؟ تم مجھے مار دو, اس قید سے آزادی دے دو۔۔۔۔" اس نے گڑگڑاتے ہوئے اس ظالم سے فریاد کی۔

www.novelsclubb.com

"اتنی جلدی کیا ہے۔۔۔ ابھی تو تم نے بہت کچھ دیکھنا ہے اور تمھیں مارنا میرا مقصد نہیں ہے اور مجھے کسی کو مارنے کے بجائے اسے زندگی بھر قید میں رکھنا سکون دیتا ہے۔ اب چپ کر کے اس کھانے کو ختم کرو اور سکون سے اس قید میں

رہو۔ہاہاہاہا۔۔۔" ایک بار پھر وہ ہیولہ اپنی کہہ کر غائب ہو گیا تھا اور وہ لڑکی گھٹنوں پر سر رکھے رو دی تھی۔

⟺⟺

"وعدہ کرو کہ ہمارے بارے میں جاننے کے بعد تم ہماری مدد کرو گی تو ہم بھی وعدہ کرتے ہیں کام مکمل ہونے کے تمھیں صحیح سلامت واپس چھوڑ آئیں گے۔" ملکہ نے حکمیہ انداز میں کہا۔

www.novelsclubb.com

"ٹھیک ہے میں وعدہ کرتی ہوں میں سب کچھ جاننے کے بعد میں آپ کی مدد کروں گی۔" یہ جانے بغیر کہ سچ کیا ہے سروش وعدہ کرتے ہوئے بولی۔

"تم اس وقت پرستان میں ہو اور میں یہاں کی ملکہ ہوں۔" ملکہ نے انتہائی آرام سے کہا۔

"میں کیسے مان لوں کہ آپ اور یہ سب پریاں ہیں؟ کیونکہ پریوں کے پر ہوتے ہیں اور وہ اُڑتی ہیں۔" سروش کو ملکہ کی بات پر ہنسی آئی تھی۔

آج تک اس نے صرف یہ سنا تھا کہ کوہِ قاف اور کوہِ سلیمان پر جن اور پریاں رہتی ہیں اور سیف الملوک جھیل میں پریاں اترتی ہیں اور اسے یہ بات ہمیشہ جھوٹ لگتی

تھی وجہ یہ تھی کہ وہ جب بھی اس جھیل پر گئی اس نے ان پریوں کو آج تک نہیں دیکھا تھا اور جس جگہ کا نام ملکہ نے لیا تھا وہ اس نے آج پہلی بار سنا تھا۔

ملکہ نے اہنال اور وہاں موجود دوسرے لوگوں کو اشارہ کیا اور دیکھتے ہی دیکھتے وہاں موجود سب لوگوں کے خوبصورت پَر نمایاں ہونے لگے۔

"آآآ۔۔آپ واقعی پریاں۔۔ہیں تت۔۔تو آپ کو میری مدد کک۔۔کیوں چاہیے؟" اسے سمجھ نہیں آرہی تھی کہ پریوں کو ایک انسان کی مدد کیوں چاہیے تھی۔

سروش کی بات پر ملکہ نے اسے ایک نشست پر بیٹھنے کو کہا اور ساری بات اس کے گوش کر دی۔

"ممم۔۔۔مگر میں کک۔۔۔کیسے ؟ آپ مجھے واپس میرے گھر چھوڑ آئیں میں آپ کی مدد نہیں کر سکتی۔" سروش کو ملکہ کی بات سے خوف آیا تھا۔

"تم یہاں سے اب تب تک نہیں جاوگی جب تک تم اپنا کیا وعدہ پورا نہیں کرو گی۔" ملکہ کی بات سن کر سروش کو شدید دھچکا لگا تھا۔اس نے جزبات میں آکر وعدہ تو کر لیا تھا مگر اسے پچھتاوا ہوا تھا۔

وہ یہ بھول گئی تھی کہ 'کبھی بھی بغیر سوچے سمجھے کسی سے کوئی وعدہ نہیں کرنا چاہیے کیونکہ وعدے کرنا تو آسان ہوتا ہے مگر بعض دفعہ انہیں پورا کرنا بہت مشکل ہو جاتا ہے۔'

⟺⟺

"آپ فکر نہ کریں وہ مل جائے گی۔ ہمیں اللہ سے اچھے کی امید رکھنی چاہیے۔" وہ لڑکی اپنے شوہر کو دلاسہ دیتے ہوئے بولی جبکہ اس کے دل میں بھی عجیب سے خیالات آرہے تھے۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ آخر کہاں جاسکتی ہے اور اگر کسی نے اسے اغوا کیا ہے تو کیسے اتنی پہرا داری میں یہاں گھس آیا۔" اس آدمی کے لہجے سے غم و غصہ صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

ابھی وہ لڑکی کچھ کہنے لگی تھی جب ایک ملازم بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا اور اس نے ایک خط مالک کی طرف بڑھایا۔

وہ جیسے جیسے خط پڑھتا گیا اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے اور وہ اسی وقت زمین پر ڈھے گیا۔ اس آدمی کے گرنے پر ایک شور برپا ہو گیا ہر کوئی معالج کو بلانے کا کہنے لگا مگر شاید کافی دیر ہو گئی تھی۔

وہ اس وقت محل کے ایک کمرے میں موجود تھی جو اس کمرے سے بڑا اور کافی خوبصورت تھا' جہاں اسے لایا گیا تھا۔ ملکہ نے اسے آرام کرنے کو کہا تھا۔ صبح یہ لوگ اسے کسی سے ملوانے لے جانے والے تھے۔ سروش کا یہ سب سوچ کر ہی سر درد کرنے لگا تھا, مگر وہ یہاں آرام نہیں کر سکتی تھی اسے ڈر تھا کہ ملکہ اسے کہیں قید نہ کر دے۔ وہ ان سوچوں میں گم تھی کے اسے اندازہ ہی نہیں ہوا کہ کوئی مسلسل اسے دیکھ رہا ہے۔

www.novelsclubb.com

"کیا ہوا تم آرام نہیں کر رہیں؟" اس نے اپنے کندھے پر کسی کا ہاتھ محسوس کیا تو خوف کے مارے اس کے منہ سے چیخ نکلی تھی۔ دل اسے دھڑک رہا تھا مانو ابھی

باہر آجائے گا, مگر اپنے سامنے اہنال کو دیکھ کر اس نے گہرا سانس لے کر خود کو نارمل کیا۔

"اف۔۔ تم نے مجھے ڈرا دیا اور تم اندر کیسے آئیں دروازہ تو بند تھا پھر؟" سروش پر خوف وہراس طاری تھا۔

"میں نے بہت بار دروازے پر دستک دی پر شاید تم سوچ میں اتنا کھوئی ہوئیں تھیں کہ تمھیں پتا نہیں چلا تو میں دروازہ کھول کر اندر آگئی۔" اہنال کی بات سن کر سروش کو اپنی بے خبری پر غصہ آیا پر اس نے اہنال پہ یہ ظاہر نہیں ہونے دیا۔

"ہاں۔۔وہ میرے سر میں درد تھا تو شاید اس لیے غور نہیں کر پائی۔ تم بتاو کوئی کام تھا۔" سروش نے بیڈ پر دوبارہ بیٹھتے ہوئے پوچھا۔

"کچھ خاص نہیں، ملکہ نے حکم دیا ہے کہ میں تمہارے ساتھ رہوں تاکہ تمھیں کسی چیز کی ضرورت محسوس ہو تو تم مجھے بتادو۔" اہنال نے اپنے آنے کی وجہ بتائی۔

"کیوں؟ میرا مطلب ہے کے رات کے اس پہر مجھے کس چیز کی ضرورت ہو سکتی ہے۔" سروش نے اہنال کو اپنی طرف دیکھتے محسوس کیا تو گڑبڑا کر بولی۔

"تم ہماری مہمان ہو اور ملکہ کا حکم ہے کہ ہماری مہمان کو یہاں کوئی تکلیف محسوس نہ ہو۔" اہنال نے ملکہ کا حکم اسے سنایا۔

"مہمان وہ ہوتا ہے جو خود کسی کے گھر وغیرہ جائے یہ تھوڑی کہ زبردستی کسی کو بھی اٹھا کر لے آؤ اور اسے کہو تم ہماری مہمان ہو۔" سروش نے اہنال کی بات پر منہ بناتے ہوئے سوچا۔

"اچھا ایک بات بتاؤ یہ جو آدمی یہاں ہوتے ہیں انہیں بھی پری ہی کہتے ہیں کیا؟" سروش کو تجسس تھا کی آخر یہ مرد جو باہر اس نے دیکھے تھے انھیں یہ لوگ کیا کہتے ہیں۔

www.novelsclubb.com

"نہیں یہ یہاں کے جن ہیں۔ لیکن تم فکر مت کرو کیوں کے یہ برے جن نہیں ہیں۔" اہنال نے دروازے کی طرف بڑھتے ہوئے بتایا۔ جن کے نام پر سروش کے چہرے کا رنگ بدلا۔

"ہاہاہا میں مذاق کر رہی تھی، انھیں لومینا، یا پریاں ہی کہتے ہیں۔" اہنال نے اس کی شکل دیکھ کر کہا جہاں جن کے نام پر خوف آ گیا تھا۔

"ایسا کرو تم آرام کرو, اچھا اب اس بارے میں زیادہ مت سوچنا۔اور کچھ چاہیے ہو تو بتا دینا۔" اہنال کو وہ کافی تھکی ہوئی لگی۔

جن کا نام سن کر وہ اتنا ڈر گئی تھی کہ اب اسے پوری رات نیند نہیں آنی تھی۔

⟻⟼

پورے علاقے میں آج بھی غم کا سماں تھا حالانکہ اس بات کو پانچ ماہ ہو چکے تھے۔ جہاں اس بات نے سب کو غمگین کیا تھا وہیں کوئی تھا جسے اس خبر سے خوشی ملی تھی۔

"آپ سے ملنے کوئی آیا ہے ہم نے اسے روکنے کی بہت کوشش کی مگر وہ بضد ہے کہ اسے آپ کو کچھ دینا ہے۔" ایک لڑکی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"ہم ابھی کسی سے ملنا نہیں چاہتے۔ جا کر کہہ دو ہم آرام کر رہے ہیں۔" وہ بے زاریت سے بولی۔

"جی بہتر" اس نے تابعداری سے کہا اور باہر چلی گئ۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ وہ لڑکی دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی۔

"وہ۔۔مالکن۔۔۔۔" لڑکی کچھ بولتے ہوئے رکی پھر اس نے مالکن کی طرف دیکھا جس کے ماتھے پر غصہ کی وجہ سے ایک لکیر نمودار ہوئی تھی۔ وہ ایک گہری سانس لے کر بولی۔

www.novelsclubb.com

"وہ۔۔اس شخص کا کہنا ہے کہ اس کے پاس آپ کی کوئی امانت ہے اور وہ اسے آپ کو واپس کرنے آیا ہے۔" اس لڑکی کی بات پر وہ ایکدم چونکی۔

"ٹھیک ہے ہم آتے ہیں اسے مہمان خانے میں بیٹھاو۔" اس نے حکم دیتے ہوئے کہا۔

⟺⟺

"اور کتنی دور ہے وہ جگہ، ہم کب سے چل رہے ہیں پر یہاں اس جنگل کے علاوہ کچھ نہیں ہے۔" سروش تھکے ہوئے لہجے میں بولی۔

وہ لوگ صبح ناشتے کے بعد اپنے سفر کی طرف نکل پڑے تھے۔کچھ پہاڑوں کے پاس سے گزر کر وہ اس جنگل میں داخل ہوئے تھے مگر اب دوپہر ہونے کو آئی تھی اور گرمی سے اس کا حال برا ہو گیا تھا۔

"ابھی آدھا سفر گزرا ہے اس جنگل سے آگے وہ ایک دریا ہے اس کے دوسری جانب وہ جگہ ہے۔"ایک 'نر پری' جو بگھی کو چلا رہا تھا اس نے بتایا۔

www.novelsclubb.com

"کیا؟۔۔۔ابھی آدھا جنگل رہتا ہے۔یااللہ یہ میں کہاں پھنس گئی۔"سروش کو اب رونا آیا تھا۔کاش اس نے ملکہ سے وعدہ نہ کیا ہوتا۔جس پر سروش کے ساتھ بیٹھی پری اس کی رونی صورت بنا کر دیکھنے پر ہنس پڑی۔

↔↔

"تم...؟ کیوں آئے ہو تم یہاں ؟ نکل جاؤ یہاں سے ورنہ تمھیں ہم قید خانے میں ڈال دیں گے۔" مہمان خانے میں داخل ہوتے دھچکا لگا تھا۔

"اس لڑکی نے آپ کو بتایا نہیں کے میرے پاس آپ کی بہت ہی قیمتی شے ہے؟" وہ شخص مذاق اڑانے والے لہجے میں بولا۔

"مجھے پتا ہے تم جھوٹ بول رہے ہو ہماری کوئی قیمتی چیز تمھارے پاس نہیں ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھیں ایک بار پھر ذلیل کر کے یہاں سے نہ نکالا جائے تو بہتر ہے تم خود یہاں سے نکل جاو۔" رانی نے تنبیہہ لہجے میں کہا۔

"سوچ لیں الماس صاحبہ۔۔ایسا نہ ہو بعد میں پچھتاوا ہو۔" اس کے لہجے میں مغروری صاف ظاہر تھی۔

www.novelsclubb.com

"لاو وجود دینے آئے ہو۔" اس نے بیزار ہوتے ہوئے کہا۔

"آہھاں.....ایسے نہیں اس کے لیے آپ کو میرا ایک کام کرنا ہو گا۔"اس شخص نے اپنی بند مٹھی رانی کے سامنے کرتے ہوئے کہا۔

"کیسا کام ؟"الماس کو پہلے ہی شک تھا کہ وہ آدمی اتنا ذلیل ہونے کے بعد ایسے ہی نہیں دوبارہ واپس آیا۔

"ارے واہ آپ اتنی جلدی مان گئیں پہلے بات تو پوری سن لیں۔"اس کے لہجے میں کچھ ایسا تھا جس نے الماس کو ٹھٹکنے پر مجبور کر دیا۔

سورج نے خود کو پہاڑوں کے پیچھے چھپالیا تھا مگر ان کی منزل ناجانے اور کتنی دور تھی۔ سروش کو اب کوفت ہونے لگی تھی۔ان پانچ بگھیوں کے گھوڑوں کے دوڑنے کی آوازیں اس جنگل میں گونج رہی تھیں۔

جنگل ختم ہوتے پھر پہاڑی سلسلہ شروع تھا۔بلند و بالا پہاڑوں کے بیچ نظر آتا صاف تاروں بھرا آسمان آدھی رات بیت جانے کا پیغام دے رہے تھے۔کچھ دیر بعد ایک پہاڑ کے قریب تمام بگھیاں رکی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"وہ روشنی دیکھ رہی ہو، ہمیں اسی غار میں جانا ہے۔" ملکہ نے اس پہاڑ میں بنے ایک غار کی طرف اشارہ کیا جو تھوڑی سی چڑھائی کے بعد تھا۔اس غار سے آتی روشنی اس بات کا ثبوت تھی کہ کوئی پہلے سے وہاں موجود ہے۔ مگر کون؟

"مجھ سے اب اور نہیں چلا جا رہا۔" سروش نے گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر ایک لمبی سانس کھینچی۔

چڑھائی بہت زیادہ نہیں تھی مگر پہلے اتنے لمبے سفر کی تھکان۔ اب اسے نیند بھی آ رہی تھی اور پھر یہ چڑھائی۔ ان سب چیزوں نے اسے تھکا دیا تھا، آخر وہ انسان تھی ان پریوں اور جنوں کی طرح نہیں جو چند منٹوں میں غار کے قریب پہنچ گئے تھے۔

www.novelsclubb.com

تھوڑی تگ و دو کے بعد وہ اس غار کے دہانے پر موجود تھی۔

"اف میرا پاؤں۔۔" شائد پہاڑ پر چڑھتے وقت کوئی کانٹا اس کے پاؤں میں چبھ گیا تھا۔

"یہ لڑکی تو ایک کانٹا چُبھنے پر اتنا شور مچا رہی ہے یہ ہماری مدد کیا کرے گی۔" وہاں پر کسی نے سرگوشی کی تو اس نے چونک کر ملکہ کو دیکھا۔

"کانٹا چُبھنے سے مدد کرنے کا کیا تعلق؟ بعض دفعہ اچانک ملنے والی چوٹیں زیادہ تکلیف دہ ہوتی ہیں۔اب اندر چلو ہمیں پہلے ہی کافی دیر ہو گئی ہے۔" ملکہ غصے سے بولتی غار کے دروازے کی جانب بڑھی تو وہ بھی پاؤں کی تکلیف بھول کر ملکہ کے پیچھے چل دی۔

www.novelsclubb.com

"ہر گز نہیں۔ تمھیں لگتا ہے تم جو کہو گے ہم مان لیں گے تو ایسا کبھی نہیں ہو گا۔"
اس کی بات سن کر الماس آپے سے باہر ہو گئی۔

"اس کے بعد بھی آپ میری بات نہیں مانیں گئیں۔"
اس کے ہاتھ میں سہنرے رنگ کی چین تھی جس میں ایک سرخ رنگ کا پتھر جڑا تھا۔الماس کو ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا اسے پہچاننے میں۔

"خیر میں آپ کو سوچنے کے لیے وقت دے رہا ہو جلد دوبارہ واپس آؤ گا۔" اس کے لہجے میں طنز تھا یا کچھ اور لیکن وہ ابھی تک اس صدمے میں تھی۔

www.novelsclubb.com

⟻⟼

غار کے اندر جلتے الاؤ نے پورے غار کو روشن کیا ہوا تھا۔اس الاؤ کے نزدیک پہاڑ کے ہی کچھ بڑے پتھر اس کے گرد رکھے تھے جن میں سے ایک پتھر پر ایک بزرگ آنکھیں بند کیے، ہاتھ میں بڑے اور موٹے دانوں والی تسبیح پکڑے مسلسل کچھ پڑھ رہے تھے۔

"آجاؤ آجاؤ بچوں میں تمھارا ہی انتظار کر رہا تھا۔" بزرگ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"اسلام علیکم! آپ کے کہنے پر ہم ایک انسان کو اپنی مدد کے لیے لے آئیں ہیں لیکن ہمیں ڈر ہے کہ کہیں وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔" ملکہ نے اپنا خدشہ ظاہر کیا۔

"تمھیں پتا ہے نہ میں نے تم سے ایک انسان لڑکی کی مدد لینے کو کیوں کہا جبکہ اس سے لڑنے کے لیے ایک مرد کافی تھا۔" بزرگ کی بات پر سب نے نا سمجھی سے ان کی طرف دیکھ کر سر ہلایا۔

www.novelsclubb.com

"ہمارے مردوں کے چہرے انسانوں سے مختلف دیکھتے ہیں لیکن لڑکیوں کے صرف قد اور کان انسانوں سے مختلف ہیں۔ اس لڑکی کے کانوں کو اگر اس کے بالوں سے ڈھک دیا جائے تو یہ تم جیسی ہی معلوم ہو گی۔"

"لیکن مجھے لگتا ہے اسے یہ خبر پہنچ گئی ہو گی کہ ہم ایک انسان کو اپنی مدد کے لیے لائے ہیں۔" ملکہ کے دل میں ابھی بھی ڈر تھا۔

"یہ ہار اس لڑکی کے گلے میں ڈال دو۔ یہ یاد رکھنا اگر یہ ہار اس سے کھو گیا یا اس نے اتار دیا تو وہ اسے مار دے گا۔" انھوں نے ایک ہار جس کے درمیان میں نیلا پتھر جڑا تھا ملکہ کی طرف بڑھایا۔

www.novelsclubb.com

"اس مدد کے لیے بہت شکریہ۔ اب ہمیں چلنا چاہیے پانچ دن بعد اماوس کی رات ہے ہمیں اس سے پہلے یہ کام کرنا ہو گا۔" ملکہ نے کھڑے ہوتے ہوئے کہا۔

"اللہ تمھاری مدد کرے۔ان شاءاللہ تم ضرور کامیاب ہو گے۔"

⇔⇔

"ابھی کل تو تین دن کا سفر کرنے کے بعد ہم واپس آئے ہیں اور آج پھر سفر پر جانا ہے۔"سروش کو جب دوبارہ سفر پر جانے کی خبر ملی تو وہ تپ کر رہ گئی۔

"ہمیں آج اور ابھی جانا ہو گا کیونکہ دو دن بعد اماوس کی رات ہے ہمیں اس سے پہلے اسے ہرانا ہے۔"ملکہ نے اسے سمجھتے ہوئے کہا۔

"اماوس کی رات؟" اسے سمجھ نہیں آئی کہ ایسا بھی کیا تھا جو یہ لوگ اماوس کی رات سے پہلے اس کا سامنا کرنا چاہتے تھے۔

"اماوس یعنی پورے چاند کی رات۔ چودھویں کی رات۔ وہ رات جب چاند پورا ہوتا ہے تو اس کی کشش ثقل پہلے سے بڑھ جاتی ہے اور یہی چیز اس کی طاقت میں اضافہ کرتی ہے۔"

"سب کی کوئی نہ کوئی کمزوری ضرور ہوتی ہے، اس کی بھی کوئی کمزوری ضرور ہو گی۔" سروش کی بات پر ملکہ نے چونک کر اسے دیکھا۔

www.novelsclubb.com

"ہاں ہو گی ضرور ہو گی مگر۔۔" ملکہ نے افسردگی سے کہا۔

"مگر کیا؟"

"ہم کیسے پتا لگائیں گے کہ اس کی کمزوری کس چیز میں ہے۔"

"دیکھیں آپ کی بھی کوئی کمزوری ضرور اس کے پاس ہو گی ایسے ہی ہمارے پاس بھی اس کی کوئی نہ کوئی کمزوری ہونی چاہیے تا کہ ہم اس پر آسانی سے وار کر سکیں۔"

www.novelsclubb.com

"اگر ہمیں اس کی کمزوری معلوم ہو بھی جائے تو ہم پھر بھی اس تک نہیں پہنچ پائیں گے۔"

"ہمم۔۔ یہ کام میں کرلوں گی آپ جانے کی تیاری کریں۔" سروش نے سوچتے ہوئے کہا جس پر ملکہ باقی کے انتظامات دیکھنے چلی گئی۔

⟺⟺

شام ڈھلنے سے پہلے ان کا قافلہ اپنی منزل کی جانب روانہ ہو گیا تھا۔ آسمان پر آج ستاروں کی جگمگاہٹ میں بارہویں کا چاند اپنی روشنی بکھیرے پوری شان سے

www.novelsclubb.com

موجود تھا۔اس دن بزرگ سے ملنے کے بعد کافی دفعہ اسے شیطانی طاقتوں سے بچنے کی ترغیب دی گئی تھی جس کی وجہ سے وہ صحیح سے آرام بھی یہ کر پائی تھی۔اسے اب اس جنگل سے آنے والی جانوروں کی آوازوں سے خوف آرہا تھا۔

"کیا ہم کل تک وہاں پہنچ جائیں گے ؟"آج وہ ملکہ کی بگھی میں سوار تھی۔

"ہاں،ان شاءاللہ۔"

"کیا اس جنگل میں جنگلی جانور بھی ہیں ؟"اس نے اگلا سوال کیا۔

www.novelsclubb.com

"شائد ہو۔ لیکن ہم نے آج تک کوئی جانور وغیرہ یہاں نہیں دیکھا کیا پتہ گھنے جنگل میں موجود ہوں۔"

"اس ہار میں ایسا کیا ہے جو ان بزرگ نے اسے اتارنے سے منع کیا ہے؟" اس کے دل میں مچلتا سوال آخر اس کی زبان پر آگیا۔

"اس ہار میں لگا یہ پتھر اسے پر یہ ظاہر کرے گا کہ تم کوئی انسان نہیں ہو۔ تم یہ بھی کہہ سکتی ہو کہ ہم اسے دھوکہ دیں گے۔"

"اوہ، مگر یہ پتھر تو اصلی لگتا ہے۔"

"یہ اصلی ہی ہے اور اس کی وجہ سے تم اس کے وار سے بھی محفوظ رہو گی۔بس تم اسے کھونہ نہیں۔"

"میں اس کی حفاظت کروں گی۔"اس نے بگھی کی کھڑکی سے باہر جھانکا جہاں ہر سو بڑے بڑے درختوں کو اندھیرے نے اپنی لپیٹ میں لیا ہوا تھا۔

⟺⟺

"پرسوں یہ چاند پورا ہو گا اور میری طاقت اور زیادہ ہو جائے گی پھر تم مجھ سے نہیں بچو گے۔ہاہاہا۔۔۔" وہ چاند کی طرف دیکھتے ہوئے ہنسا اس کی آواز پہاڑوں کی وجہ سے اتنی زیادہ تھی کہ کوئی بھی ڈر جائے۔

"تم مارے جاؤ گے دیکھنا وہ لوگ ضرور آئیں گے۔" وہ لڑکی غصے سے چینخی۔

"میری طاقت بڑھنے کے بعد وہ میرے قریب بھی نہیں پہنچیں گے کجا مجھے مارنا۔" اس لڑکی کی بات پر اس نے زوردار قہقہہ لگایا۔

"اللہ سے ڈرو ظالم۔دیکھنا تم مارے جاؤ گے۔تم مارے جاؤ گے۔" وہ لڑکی اب اونچا اونچا چینخ رہی تھی۔

⟺⟺

چند سال پہلے۔۔۔۔

"ہم تمھاری کوئی ایسی بات نہیں مان سکتے ہر مزان۔ تم میرے بھائی ہو اس لیے تمھیں یہ کام سونپا ہے اس سے زیادہ کی امید مجھ سے مت کرنا۔" کمرے میں موجود ایک نفوس نے سختی سے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آپ مجھے وزیر کا عہدہ کیوں نہیں دے رہے؟ باہر جا کر دوسروں کے مسلئے میں نہیں سن سکتا۔" ہرمزان نے چیختے ہوئے کہا۔

"جب تم دوسروں کے مسئلے نہیں سن سکتے تو تم وزیر کے عہدے کے بھی لائق نہیں ہو۔"

"اپنا یہ عہدہ اپنے پاس رکھیں پھر۔"

"ٹھیک ہے جیسے تمہاری مرضی۔ بہتر ہے اب تم یہاں سے جاو۔"

www.novelsclubb.com

"ایک بات یاد رکھیے گا مجھے یہاں سے بھیج کر آپ اچھا نہیں کر رہے۔ میں بہت جلد واپس آؤ گا اور وہ دن آپ کے لیے قیامت کا دن ہو گا۔" ہرمزان غصے سے بولتا باہر نکل گیا۔

⟺⟺

"مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے کہیں ہرمزان آپ کو کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔ جو عہدہ وہ مانگ رہا تھا آپ اسے دے دیتے۔" ہرمزان کی دی دھمکی نے اسے ڈرا دیا تھا۔

"وہ کچھ نہیں کر سکتا تم خوامخواہ پریشان ہو رہی ہو۔"

"آپ اسے وزیر کا عہدہ دے دیتے،اب ناجانے وہ کیا کرے گا۔"

"وہ میرا بھائی ہے اور میں جانتا ہوں اسے وزیر کا عہدہ دینے کا مطلب تھا سب اپنے ہاتھوں سے برباد کرنا۔"اس نے اپنی بیوی کو سمجھتے ہوئے کہا۔

"لیکن۔۔۔"التمش نے اس کی بات کاٹتے ہوئے کہا۔

"الماس تم یہاں کے بادشاہ کی بیوی ہو اگر اس طرح باتوں کو دل پر لو گی تو یہاں کے لوگوں کی مدد کیسے کرو گی۔ہرمزان کی باتوں کو دل سے نکال دو وہ کچھ نہیں کرے گا۔"

www.novelsclubb.com

⟺⟺

محل سے نکلنے کے بعد وہ جنگل کی دوسری جانب واقع ایک پہاڑ کے پاس پہنچا۔

"اٹھو گوبلین اٹھو۔۔جاگو گوبلین تمھارے اٹھنے کا وقت آگیا ہے۔" وہ غار کے باہر کھڑا اونچی آواز میں بولا۔

چند سیکنڈ میں غار سے چمگادڑوں کا جھنڈ باہر آیا اور اس کے سر کے اوپر منڈلانے لگا۔

www.novelsclubb.com

"کون ہو تم اور مجھ سے کیا چاہتے ہو؟" غار کے اندر سے کوئی خوفناک آواز میں بولا۔

"میں تمھاری طاقتیں لینے آیا ہوں۔" اس نے بغیر کسی خوف کے کہا۔

"ہاہاہا۔۔ تمھیں کیا لگتا ہے تم اتنی آسانی سے یہ طاقتیں حاصل کر لو گے؟ میں تمھیں اپنی شرائط بتا چکا ہوں اور تم اسے ماننے سے انکار کر چکے ہو تو اب کیا لینے آئے ہو؟"

"مجھے تمھاری ساری شرائط منظور ہیں۔" یہ جانتے ہوئے بھی کہ یہ شرائط اس کا بہت نقصان کرنے والی ہیں اس نے فوراً حامی بھر لی۔

غار سے ایک سایہ نمودار ہوا، ہرمزان کی آنکھیں اس کی گردن کے گرد سنہری پتھر کی روشنی سے چندھیا گئیں۔

"میں تمھیں یہ جادوئی طاقتیں دان کرتا ہو، میں تمھیں اپنی جادوئی طاقتیں دان کرتا ہوں۔۔۔" وہ سایہ سنہری پتھر ہرمزان کو دیتے ہوئے بولا۔اس پتھر کی روشنی کی وجہ سے اندھیری رات میں بھی وہ پہاڑ جگمگا گیا تھا۔

"ہر اماوس کی رات تمھاری یہ طاقت بڑھتی جائے گی اور جس رات تم بھیڑیے کی شکل لو گے اس دن تمھیں کوئی ہرا نہیں پائے گا۔اب اس جگہ تمھارا راج ہو گا، ہاہاہا۔۔۔" وہ سایہ خوفناک ہنسی کے ساتھ غائب ہو گیا تھا اور ہرمزان کے گرد چمگادڑوں کا جھنڈ جمع ہونے لگا۔

آج محل میں معمول سے ہٹ کر چہل پہل تھی اور اس کی بڑی وجہ شہزادی ارحا کی سالگرہ تھی جس میں وہاں کے سارے لوگ مدعو تھے۔

دعوت ابھی چل رہی تھی جب اچانک محل پر پہاڑی کووں اور چیلوں نے حملہ کر دیا۔وہ اتنی زیادہ تعداد میں تھے کہ سب اپنی جان بچانے کو ادھر ادھر بھاگنے لگے۔

"یہ کیا ہو رہا ہے بابا؟" ارحا اس اچانک آنے والی آفت سے کافی ڈر ہوئی تھی۔

"کچھ نہیں بیٹا، شائد یہ کھانے کی خوشبوں سونگ کر یہاں آگے ہیں۔" بادشاہ نے اپنی بیٹی کو تسلی دیتے ہو کہا جبکہ وہ خود بھی حیران تھا کہ آخران کووں نے ان پر حملہ کیوں کیا؟

کچھ ہی دیر میں سب کچھ برباد ہو چکا تھا اور اب ملازم سارا بکھیرا سمیٹ رہے تھے۔

"میں نے آپ سے کہا تھا آپ نے اسے انکار کر کے مصیبت کو دعوت دی ہے۔" الماس کو اس سب کے پیچھے ہرمزان کا ہاتھ لگ رہا تھا۔

"وہ ایسا کیوں کرے گا اس کے پاس کوئی طاقت کوئی ایسی چیز نہیں ہے جو یہ سب کرے۔"

"آپ مانے یا نہ مانے اس نے ضرور اس درندے کے ساتھ مل کر یہ سب کیا ہے۔" کھڑکی سے باہر جھانکتے ہوئے اس نے کہا۔

"یہ سب بس تمھارا وہم ہے اور کچھ نہیں۔ ارحا سو گئی؟ اس نے الماس کو تسلی دیتے ہوئے پوچھا۔

"جی، کافی ڈر گئی ہے وہ۔"

"ہمم۔" التمش جانتا تھا الماس جو کہہ رہی ہے وہ سچ بھی ہو سکتا ہے لیکن ابھی وہ اسے پریشان نہیں کرنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

"سارا کام بہت احتیاط سے ہونا چاہیے زرا سی غلطی کی بھی گنجائش نہیں ہے۔" وہ اپنے ساتھیوں کو حکم دیتے ہوئے بولا۔

"جیسا آپ نے کہا ہے ہم ویسا ہی کریں گے۔" ان میں سے ایک بولا۔

"مگر ایک بات کا خیال رکھنا اسے ایک خراش بھی نہ آئے ورنہ تم سب کو فنا کر دوں گا۔"

"جج۔۔۔جی۔"اس کے غصے سے سب واقف تھے کہ جو وہ کہہ رہا ہے وہی کرے گا۔

"اب جاؤ۔"

"آج کی رات تم پر بہت بھاری گزرنے والی ہے میرے بھائی، ہاہاہا"۔وہ خاص قسم کے پودوں اور لکڑی کا جال بناتے ہوئے بولا۔

www.novelsclubb.com

"رانی صاحبہ وہ۔۔۔"ایک ملازم بھاگتے ہوئے محل میں داخل ہوا۔

"کیا ہوا ہے اور تم اتنا گھبرائے ہوئے کیوں ہو؟"التمش نے افراتفری میں اندر داخل ہوتے ملازموں سے پوچھا۔

"وہ شہزادی۔۔۔۔شہزادی ارحہ کمرے اپنے کمرے میں نہیں ہیں۔"ایک ملازمہ جو ہمشہ شہزادی کے ساتھ ہوتی تھی'بولی۔

www.novelsclubb.com

"تم اپنے حواسوں میں تو ہو؟ یہ کیا بولی جارہی ہو؟"الماس نے مالزمہ کو جھنجھوڑتے ہوئے کہا۔

"پورے محل میں دیکھو وہ یہی ہو گئی آخر ایک چھوٹی سی بچی کیسے کہیں جا سکتی ہے؟" ملازموں کو حکم دینے کے بعد التمش نے شہزادی کے کمرے کا رخ کیا۔

⟺⟺

"بابا مجھے نکالیں یہاں سے۔آپ کہاں ہیں ماما۔۔۔ بابا۔۔۔" وہ نو سال کی بچی لکڑیوں کے جال میں قید مسلسل اپنے ماں باپ کو آواز دے رہی تھی۔

"یہاں کوئی نہیں ہے جو تمھیں یہاں سے نکال سکے۔ہاہاہا۔" اس آواز پر بچی نے اپنے سامنے دیوار پر دیکھا جہاں ایک بڑا سا سایہ نمودار ہوا تھا اور ساتھ ہی بچی کی چینخ ہر طرف گونجی تھی۔

"یہ کھانا کھاؤاور سو جاو۔اب تمھیں یہی رہنا ہے پیاری بچی۔۔۔"بچی نے اپنے سامنے پڑے کھانے کو دیکھا جو نا جانے کون اور کب رکھ گیا تھا۔

"مجھے نکالو یہاں سے۔۔بابا ماما آپ سب کہاں ہو؟وہ بچی ایک بار پھر چینخی تھی۔

"چپ کر جاؤ لڑکی ورنہ تھیں یہاں سے باہر جنگل میں چھوڑ دوں گا۔اور یقیناً تم جنگلی جانوروں کا کھانا بننا پسند نہیں کرو گی۔"ہرمزان نے اسے ڈراتے ہوئے کہا جبکہ بچی سسکیوں کے ساتھ روتی رہی۔

www.novelsclubb.com

"سب جگہ دیکھو یہی کہیں ہو گی وہ، آخر کیسے وہ یہاں سے جا سکتی ہے؟" التمش نے اپنے ملازموں سے چیختے ہو کہا جبکہ اس کے پاس بیٹھی الماس روئے جا رہی تھی۔

"ہم سب جگہ دیکھ چکے ہیں مگر وہ کہیں نہیں ہیں۔" ایک ملازم نے ڈرتے ہوئے بادشاہ کو بتایا جو غصے میں سب کچھ تباہ کرنے کو تھا۔

"بسسس۔۔۔۔وہ کیسے خود سے جا سکتی ہے؟ وہ بچی اتنی رات میں کہا جا سکتی ہے؟" وہ ملازم کی بات پر تیش میں بولا۔

"کہیں اسے کسی نے اغواتو۔۔۔"الماس نے آدھی بات کہی کیونکہ اس سے آگے وہ سوچنا نہیں چاہتی تھی۔

"اتنے ملازموں کے ہوتے کوئی کیسے اسے اغوا کر کے لے گیا، تم سب سو رہے تھے کیا؟"وہ ملازموں پر چیختے ہوئے بولا۔

"معاف کیجئے گا جناب ہم ابھی آس پاس کی جگہوں میں انہیں ڈھونڈتے ہیں۔ان شاءاللہ وہ جلد مل جائیں گئیں۔"ایک ملازم نے کہا۔

ان سب نے آج سے پہلے کبھی اپنے بادشاہ کو اتنے غصے میں اور ملازموں پر چیختے نہیں دیکھا تھا۔

"جاؤ اور سب جگہ تلاش کرو۔ اگر تم آج رات تک اسے ڈھونڈ کر نہ لائے تو تم سب کل جیل میں ہو گے" ملازموں کو حکم دیتا وہاں سے چلا گیا۔

⇔⇔

"پیارے بھائی! تمہاری اکلوتی اور لاڈلی بیٹی شہزادی ارحاب میری قید میں ہے۔ اگر تمھیں اس کی جان پیاری ہے تو تمھیں مجھے اس پرستان کا بادشاہ بنانا ہو گا ورنہ اپنی بیٹی کے موت کے ذمہ دار تم خود ہو گے۔"

"جاو اور یہ خط اس جگہ کے بادشاہ کو دے آو۔" اس نے چمڑے سے بنے رول کو جنگلی عقاب کے پاوں میں باندھ کر اڑا دیا۔

"اب تمھیں اندازہ ہو گا کہ ہر مزان کو انکار کرنے کا کتنا بڑا نقصان اٹھانا پڑے گا۔"

⟺⟺

www.novelsclubb.com

"آپ فکر نہ کریں وہ مل جائے گی۔ ہمیں اللہ سے اچھے کی امید رکھنی چاہیے۔" الماس اپنے شوہر کو دلاسہ دیتے ہوئے بولی جبکہ اس کے دل میں بھی عجیب سے خیالات آ رہے تھے۔

"مجھے سمجھ نہیں آرہی وہ آخر کہاں جاسکتی ہے اور اگر کسی نے اسے اغوا کیا ہے تو کیسے اتنی پہرا داری میں یہاں گھس آیا۔" التمش کے لہجے سے غم و غصہ صاف ظاہر ہو رہا تھا۔

الماس کچھ کہنے لگی تھی جب ایک ملازم بھاگتا ہوا اندر داخل ہوا اور اس نے ایک خط بادشاہ کی طرف بڑھایا۔

التمش جیسے جیسے خط پڑھتا گیا اس کے چہرے کے تاثرات بدلتے گئے اور وہ اسی وقت زمین پر ڈھے گیا۔ اس کے گرنے پر ایک شور برپا ہو گیا ہر کوئی معالج کو بلانے کا کہنے لگا مگر شاید کافی دیر ہو گئی تھی۔

⟻⟼

بادشاہ کی موت کے بعد، ملکہ کو اکیلے سلطنت پر حکومت کرنے کے لئے چھوڑ دیا گیا تھا. وہ ایک عقلمند اور انصاف پسند حکمران تھی، لیکن وہ جانتی تھی کہ اسے اپنے لوگوں کو ان بری طاقتوں سے بچانے کے لیے مدد کی ضرورت ہے۔

پورے علاقے میں آج بھی غم کا سما تھا حلانکہ اس بات کو پانچ ماہ ہو چکے تھے۔ جہاں اس بات نے سب کو غمگیں کیا تھا وہیں کوئی تھا جسے اس خبر سے خوشی ملی تھی۔

"آپ سے ملنے کوئی آیا ہے ہم نے اسے روکنے کی بہت کوشش کی مگر وہ بضد ہے کہ اسے آپ کو کچھ دینا ہے۔" ایک لڑکی نے کمرے میں داخل ہوتے ہوئے بتایا۔

"ہم ابھی کسی سے ملنا نہیں چاہتے۔ جا کر کہہ دو ہم آرام کر رہے ہیں۔" وہ بے زاریت سے بولی۔

"جی بہتر" اس نے تابعداری سے کہا اور باہر چلی گئی۔

ابھی تھوڑی دیر ہی گزری تھی کہ وہ لڑکی دوبارہ کمرے میں داخل ہوئی۔

"وہ۔۔ملکہ۔۔۔۔"لڑکی کچھ بولتے ہوئے رکی پھر اس نے ملکہ کی طرف دیکھا جس کے ماتھے پر غصہ کی وجہ سے ایک لکیر نمودار ہوئی تھی۔ پھر وہ ایک گہری سانس لے کر بولی۔

"وہ۔۔اس آدمی کا کہنا ہے کہ اس کے پاس آپ کی کوئی امانت ہے اور وہ اسے آپ کو واپس کرنے آیا ہے۔"اس لڑکی کی بات پر الماس ایکدم چونکی۔

"ٹھیک ہے ہم آتے ہیں اسے مہمان خانے میں بیٹھاو۔"اس نے حکم دیتے ہوئے کہا۔

⟺⟺

"تم...؟ کیوں آئے ہو تم یہاں؟ نکل جاؤ یہاں سے ورنہ تمھیں ہم قید خانے میں ڈال دیں گے۔" مہمان خانے میں داخل ہوتے الماس کو دھچکا لگا تھا۔

"اس لڑکی نے آپ کو بتایا نہیں کے میرے پاس آپ کی بہت ہی قیمتی شے ہے؟" وہ شخص مذاق اڑانے والے لہجے میں بولا۔

www.novelsclubb.com

"مجھے پتا ہے تم جھوٹ بول رہے ہو ہماری کوئی قیمتی چیز تمھارے پاس نہیں ہے۔ اگر تم چاہتے ہو کہ تمھیں ایک بار پھر ذلیل کر کے یہاں سے نہ نکالا جائے تو بہتر ہے تم خود یہاں سے نکل جاو۔" الماس نے تنبیہہ لہجے میں کہا۔

"سوچ لیں الماس صاحبہ۔۔ایسا نہ ہو بعد میں پچھتاوا ہو۔"اس کے لہجے میں مغروری صاف ظاہر تھی۔

"لاو دو وجود دینے آئے ہو۔"اس نے بیزار ہوتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"آہھاں.....ایسے نہیں اس کے لیے آپ کو میرا ایک کام کرنا ہو گا۔"اس شخص نے اپنی بند مٹھی رانی کے سامنے کرتے ہوئے کہا۔

"کیسا کام؟" الماس کو پہلے ہی شک تھا کہ وہ آدمی اتنا ذلیل ہونے کے بعد ایسے ہی نہیں دوبارہ واپس آیا۔

"ارے واہ آپ اتنی جلدی مان گئیں پہلے بات تو پوری سن لیں۔" اس کے لہجے میں کچھ ایسا تھا جس نے الماس کو ٹھٹکنے پر مجبور کر دیا۔

"تم جو کچھ کر چکے ہو اس کے بعد تو تمھیں قید خانے میں ڈال دینا چاہیے۔" الماس نے اسے دھمکی دی۔

"اس کے بعد بھی آپ میری بات نہیں مانیں گئیں۔"

www.novelsclubb.com

اس کے ہاتھ میں سنہرے رنگ کی چین تھی جس میں ایک سرخ رنگ کا پتھر جڑا تھا۔الماس کو ایک سیکنڈ نہیں لگا تھا اسے پہچاننے میں۔

"یہ جانتے ہوئے بھی کے تمھاری بیٹی میری قید میں ہے۔"ہرمزان نے جتاتے ہوئے کہا۔

"تمھاری میری بیٹی سے کیا دشمنی ہے؟کیوں اس معصوم کو قید کرر کھا ہے؟"اس کے لہجے میں نمی تھی۔

"خیر میں آپ کو سوچنے کے لیے وقت دے رہا ہو جلد دوبارہ واپس آؤ گا۔"اس کے لہجے میں طنز تھا یا کچھ اور لیکن وہ ابھی تک اس صدمے میں تھی۔

اس دن ملنے والے خط میں ہرمزان نے بادشاہ کو دھمکی دی تھی کہ اگر وہ اسے واپس نہیں بلائے گا تو اس کی پیاری بیٹی ارحا کو وہ اپنی شیطانی طاقتوں کی نظر کر دے گا۔یہ غم بادشاہ کی موت کی وجہ تھا اور ایک بار پھر ہرمزان محل میں اس کی بیٹی کی دھمکی دے کر محل اور علاقے پر قبضہ کرنا چاہتا تھا۔

www.novelsclubb.com

ہرمزان وہاں سے جا چکا تھا مگر جہاں وہ بیٹھا تھا اس جگہ ایک ہار رکھا تھا جس میں سرخ پتھر جڑا تھا۔ وہ ہر کسی اور کا نہیں بلکہ شہزادی ارحا کا تھا اور یہ وہ ہار تھا جس کے بغیر پریاں اپنی ساری طاقت کھو دیتی ہیں۔

⟺⟺

غار کی گہرائیوں میں رہنے والے ایک نیک اور عقلمند بزرگ آدمی کے پاس ملکہ الماس جو کہ ایک مشکل صورتحال سے دوچار تھی، مدد لینے آئی تھی۔

"اسلام علیکم کیسے ہیں آپ؟" ملکہ نے بزرگ سے کہا۔

"وعلیکم اسلام! اللہ تمہیں خوش رکھے۔آج تمہیں یہاں کیالایا ہے؟"وہ ملکہ کی آمد سے خوش ہوتے ہوئے بولے۔

"میں آپ کی مدد کی ضرورت ہے۔"ساتھ ہی ملکہ نے ساری بات ان بزرگ کو بتا دی۔

"بیٹا، میں تمہاری پریشانی کو سمجھتا ہوں، لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ اللہ ہمارا محافظ ہے۔ہمیں ہمیشہ اسی پر بھروسہ رکھنا چاہیے اور ضرورت کے وقت اس سے مدد مانگنی چاہیے۔"

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"میں جانتی ہوں کہ اللہ ہمارا محافظ ہے، لیکن ہمیں کسی ایسے شخص کی بھی ضرورت ہے جو ان شیطانی قوتوں کے خلاف لڑنے میں ہماری مدد کرے۔ ہم صرف بیٹھ کر اللہ کی رحمت کا انتظار نہیں کر سکتے۔" وہ مایوسی سے بولی

"میں آپ کی پریشانی کو سمجھتا ہوں، لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اللہ کی رحمت ہمارے خوف اور شک سے زیادہ ہے۔ ہمیں ہمیشہ اللہ سے مدد مانگنی چاہیے۔" انہوں نے ملکہ کو سمجھاتے ہوئے کہا۔

www.novelsclubb.com

"میں جانتی ہوں کہ اللہ کی رحمت ہمارے خوف اور شکوک و شبہات سے بڑھ کر ہے، لیکن اپنے لوگوں کے لیے ہماری بھی ذمہ داری ہے۔"

"آپ انسانی دنیا میں جا کر کسی لڑکی کی یہاں لے آئیں۔" بزرگ کی بات پر ملکہ ایک دم چونکی تھی۔

"مگر انسانوں کی دنیا سے کسی کو یہاں لانا اور وہ بھی ایک لڑکی کو اس کے لیے اور ہمارے لیے خطرے کو بڑھا دے گا۔" ملکہ نے اپنا اندیشہ بیان کیا۔

"میں آپ کی بات کو سمجھ رہا ہوں، لیکن ہمیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ انسانی دنیا سے لڑکی لانے کے نتائج بھی ہوں گے مگر حرمزان کی طاقت کو مات دینے لے لیے ہم صرف ایک لڑکی کی مدد لے سکتے ہیں کیونکہ وہ تم لوگوں میں رہ کر انسانوں کی دنیا سے آئی کسی کو معلام نہیں ہو گی مگر ایک مرد کو لانا اسے خطرے میں ڈالنا ہو گا اس کی شکل اور قد تم لوگوں سے کہیں مختلف نظر آئے گا۔"

"ہمارے پاس اختیارات ختم ہو رہے ہیں۔ ہم خوف اور غیر یقینی کی زندگی جاری نہیں رکھ سکتے۔ ہمیں کسی ایسے شخص کی ضرورت ہے جو ان بری طاقتوں کے خلاف لڑنے میں ہماری مدد کرے۔"

بزرگ نے اثبات میں سر ہلایا اور کہا، "میں آپ کی پریشانی کو سمجھتا ہوں، لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ انسانی دنیا سے لڑکی کو لانا کوئی آسان کام نہیں ہے، اسے اپنے گھر والوں کو پیچھے چھوڑ کر ہمارے درمیان رہنا پڑے گا۔ اس کے لیے ایک بڑی قربانی ہو گی۔"

ملکہ الماس نے بھاری دل کے ساتھ ان کی طرف دیکھا، یہ جان کر کہ وہ صحیح ہیں۔ اس نے کہا، "میں جانتی ہوں، لیکن ہمارے پاس کوئی دوسرا راستہ نہیں ہے۔ ہمیں اپنے لوگوں کی حفاظت اور ہرمزان کو شکست دینے کے لیے جو کچھ کرنا پڑے وہ کرنا چاہیے۔"

بزرگ نے پھر سر ہلایا اور کہا، "بہت اچھا، لیکن ہمیں یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ اسے ہرمزان کی شیطانی قوتوں کے خلاف اپنی طاقتوں کا استعمال سیکھنے کے لیے سخت تربیت سے گزرنا پڑے گا۔"

ملکہ الماس نے اتفاق کیا اور کہا، "میں سمجھتی ہوں۔ ہمیں یہ بھی یقینی بنانا چاہیے کہ ہمارے درمیان رہتے ہوئے اسے کسی طرح کا نقصان نہ پہنچے۔"

بزرگ نے ایک بار پھر سر ہلایا اور کہا، "آپ کو اس کی اچھی طرح دیکھ بھال کرنی ہو گی اور اسے ہرمزان کی شیطانی قوتوں کو شکست دینے کی بہترین تربیت حاصل کرنا ہو گی۔"

ملکہ الماس نے اس کی مدد کے لیے بزرگ کا شکریہ ادا کیا اور غار سے نکل کر اپنے ساتھیوں کو انسانی دنیا سے ایک لڑکی لانے کا حکم دیا جو ہرمزان کی شیطانی قوتوں کو شکست دینے میں ان کی مدد کر سکے۔

www.novelsclubb.com

⟻⟼

حال......

جیسے ہی ملکہ الماس اور اس کے ساتھی اس پہاڑ کے قریب پہنچے جہاں کہا جاتا ہے کہ ہر مزان چھپا ہوا ہے، وہ ہوا میں پیش گوئی کا احساس محسوس کر سکتے تھے۔ خاموشی کو صرف ان کے قدموں کے نیچے کی بجری پر ٹکرانے کی آواز نے توڑا تھا۔

www.novelsclubb.com

ملکہ الماس نے ایک گہرا سانس لیا اور اپنے آپ کو اس بات کے لیے تیار کیا کہ آگے کیا ہو گا۔ وہ جانتی تھی کہ ہرمزان ایک زبردست دشمن ہے، اور انہیں اپنے نقطہ نظر میں محتاط رہنا ہو گا۔

جب وہ غار کے پاس پہنچے جہاں ہرمزان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ چھپا ہوا ہے، انہوں نے دیکھا کہ اندر سے بجلی کا ایک گولہ نکل رہا ہے۔ ملکہ الماس نے دروازے کے قریب پہنچتے ہی اپنے ساتھیوں کو پیچھے رہنے کا اشارہ کیا۔

www.novelsclubb.com

"ہرمزان" اس نے پکارا، اس کی آواز خوف سے کانپ رہی تھی۔ "ہم تمہارے برے اعمال کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے آئے ہیں۔"

ہرمزان غار سے باہر نکلا، اس کی آنکھیں نفرت سے بھری ہوئی تھیں۔ "خوش آمدید،" اس نے چہرے پر ایک بھیانک مسکراہٹ کے ساتھ کہا۔ "میں آپ کا ہی انتظار کر رہا تھا۔"

ملکہ الماس نے ایک قدم آگے بڑھایا، اس کی نظریں ہرمزان پر جم گئیں۔ "تم نے ہمارے لوگوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے،" اس نے خوف کے باوجود اپنی آواز مستحکم کرتے ہوئے کہا۔ "اب وقت آگیا ہے کہ تم اپنے اعمال کے نتائج کا سامنا کرو۔"

www.novelsclubb.com

ہرمزان نے اس پر طنزیہ نظروں سے ملکہ اور اس کی فوج کو دیکھا "تم نے بہت دیر کر دی، الماس صاحبہ، آپ کے لوگ جلد ہی میرے ہوں گے۔"

ملکہ کے سپاہیوں نے اپنے ہتھیار ہرمزان کی طرف کر لیے، یعنی وہ جنگ کے لیے تیار تھے۔

"تم ہمیں یہ پتھر اور ہماری بیٹی دے دو، ہم تمہیں وہ دے دیں گے جو تم چاہتے ہو۔" الماس اسے بہکا وا دیا۔

"آپ کو کیا لگتا ہے کہ میں آپ کے جال میں پھنس جاؤ گا اور سب آپ کے حوالے کر دوں گا؟ ہاہاہا۔۔" ہرمزان تلخی سے ہنسا۔

"تم نے بہت دیر کر دی، الماس صاحبہ، پتھر پہلے ہی مجھے ابدی جوانی اور طاقت دینے کے لیے استعمال ہو چکا ہے۔"

ہرمزان کی بات نے یہ ظاہر کر دیا تھا کہ ملکہ نے اس تک پہنچنے میں کافی دیر کر دی تھی۔

⟺⟺

کچھ گھنٹے پہلے.....

www.novelsclubb.com

ہرمزان کی طاقت کی پیاس نے اسے قدیم نمونہ تلاش کرنے پر مجبور کیا جو اسے ناقابل تصور صلاحیتیں عطا کر سکتے تھے۔ ایسا ہی ایک نمونہ ایک نادر قیمتی پتھر تھا جو پورے چاند کی طاقت کو استعمال کر سکتا تھا۔

پورے چاند کی رات، ہرمزان نے اپنے نوکروں کو اکٹھا کیا اور جنگل کی گہرائی میں ایک ویران جگہ کی طرف اپنا راستہ بنایا۔ وہاں، اس نے جواہر کو زمین پر رکھا اور چاند کی طاقت دینے والے الفاظ بولنا شروع کیے۔

www.novelsclubb.com

جیسے ہی پورے چاند کی روشنی نے ہر طرف چاندنی پھلائی، ہرمزان نے وہاں پہنچ کر قیمتی پتھر کو چھوا۔ سنہری روشنی نے اسے گھیر لیا۔

جب روشنی مدھم ہوئی تو ہرمزان اپنے نوکروں کے سامنے کھڑا ہوا، اس کی آنکھیں طاقت کے ایک نئے احساس سے بھر گئیں تھیں۔"میں اب ناقابل تسخیر ہوں،" اس کی آواز جنگل میں گونج رہی تھی۔"مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔ہاہاہا۔۔"

⟺⟺

اس نے مسکراتے ہوئے کہا،"ملکہ الماس، آپ نے بہت دیر کردی ہے۔میں چاند کی طاقت حاصل کرچکا ہوں، اب مجھے کوئی نہیں روک سکتا۔"

ملکہ الماس نے آنکھیں موند کر کہا، "ہم تمہیں اپنے لوگوں کو دہشت زدہ نہیں کرنے دیں گے۔ ہم تمھیں اور تمہاری برائیوں کو ہمیشہ کے لیے ختم کر دیں گے۔"

ہرمزان نے قہقہہ لگایا۔ "آپ کی یہ فوج میری طاقتوں کے آگے بہت کمزور ہے ملکہ الماس۔"

ملکہ الماس نے تلوار اٹھائی اور ہرمزان کی طرف چلائی، اس کی فوج اس کے پیچھے پیچھے چل رہی تھی۔ ہرمزان نے اپنے بازو اُٹھائے اور ایک زوردار دھماکا ہوا، جس سے ہر طرف مٹی کا غبار پھیل گیا۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

جیسے ہی گرد و غبار کم ہوا ملکہ نے ہرمزان کو ڈھونڈنا چاہا مگر ادھر نہ ہرمزان تھا نہ ہی سروش۔

ملکہ کو ڈر تھا کہ کہیں ہرمزان سروش کی حقیقت سے واقف نہ ہو گیا ہو اور وہ اسے کوئی نقصان نہ پہنچا دے۔

⟺⟺

وہ لکڑی کے جال سے ٹیک لگا کر سو رہی تھی جب اس کی آنکھ جانی پہچانی آواز سے کھلی، تو کیا وہ لوگ اسے بچانے آ گئے تھے۔اس نے دھیان سے ان آوازوں کو سننے کی کوشش کی، وہ آواز اس کی ماں کی تھی جو شاید کیسی کو ڈھنڈنے کا بول رہی تھیں۔

www.novelsclubb.com

"ماما، بابا۔۔مجھے بچائیں میں یہاں ہوں" وہ پورا زور لگا کر چینخی مگر کوئی جواب نہ آیا۔

"بابا۔۔۔ماما۔۔۔۔میں یہاں اندر ہو مجھے نکالیں یہاں سے کوئی سن رہا ہے۔۔مجھے نکالو یہاں سے۔۔"اس کی آواز شائد اتنی اونچی نہ تھی کہ اس غار سے باہر جاتی۔

جب کافی دیر آوازیں دینے کے بعد بھی کوئی نہیں آیا تو ارحا اونچی آواز سے رونے لگی،اب باہر سے بھی کسی کے بولنے کی آواز سنائی نہیں دے رہی تھی, شاید وہ لوگ مایوس ہو کر وہاں سے جا چکے تھے۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

تھوڑی دیر بعد اسے کسی کے قدموں کی آواز سنائی دی، تو کیا ہر مزان واپس آگیا تھا؟

اس سوچ نے اسے اور رونے پر مجبور کر دیا تھا۔

⟺⟺

وہ جنگل میں اس کا پیچھا کرتی کافی آگے آگئی تھی۔ آسمان گہرے بادلوں نے ڈھکنے لگا تھا۔ اس سنسان جنگل میں خوفناک جانوروں کی آواز نے اسے اور دہشت میں مبتلہ کر دیا تھا۔ بغیر قدموں کی چاپ پیدا کیے وہ آگے بڑھ رہی تھی جب اچانک بادل زور سے گرجے اور ڈر کے مارے کی چینخ بلند ہوئی تھی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"کون ہے وہاں؟" ہرمزان نے گرجدار آواز سے پوچھا۔

جب ہرمزان جنگل میں سے گزر رہا تھا تو اسے کسی کے پیچھے آنے کی آواز سنائی دی۔ اس نے مڑ کر دیکھا، ایک لڑکی اس کا چھپ کر پیچھا کر رہی تھی۔ یقیناً یہ وہی تھی جسے ملکہ انسانوں کی دنیا سے لائی تھی۔

ہرمزان لڑکی کے قریب پہنچا تو وہ خوف سے کانپنے لگی۔ وہ پاگل پن سے ہنسا اور بولا، "اوہ۔۔۔ تو تم ہو وہ انسان جسے ملکہ نے مجھ سے لڑنے کے لیے بلایا ہے۔"

لڑکی نے بھاگنے کی کوشش کی لیکن ہرمزان نے اسے پکڑ کر اپنے پاس کیا۔ ہرمزان نے ایک خوفناک مسکراہٹ کے ساتھ اس کی طرف دیکھا اور کہا، "تم ملکہ الماس اور اس کی فوج کے

خلاف میرا نیا ہتھیار ہو گی۔ تمہاری مدد سے میں ان سب کو تباہ کر دوں گا ہاہاہاہا۔"

لڑکی نے دہشت بھری آنکھوں سے ہرمزان کی طرف دیکھا "میں تمھاری کوئی مدد نہیں کروں گی۔"

ہرمزان نے اسے خونخوار نظروں سے گھورا۔

"ملکہ صاحبہ اس غار میں کوئی ہے یہاں سے مسلسل رونے اور چیخنے کی آوازیں آرہی ہیں۔" ایک سپاہی جو غار کے پاس موجود تھا فوراً ملکہ کی بھگی کی طرف بھگا جہاں باقی بھگیوں میں سارے سپاہی بارش سے بچنے کے لیے بیٹھے تھے۔

"بھگیوں کو غار کے پاس لے چلو۔" ملکہ کا حکم ملتے ہی بھگیاں غار کی جانب چل پڑیں۔

غار کے دہانے کے قریب پہنچ کر مشعلیں جلا کر چند سپاہی غار کے اندر داخل ہوئے۔

"یہاں ایک لڑکی ہے جسے ہرمزان نے لکڑیوں کے جال میں قید کیا ہوا ہے۔" اندر سے آتی سپاہی کی آواز پر ملکہ فوراً اپنے باقی سپاہوں کو لیے غار میں داخل ہوئی۔

غار تاریک، نم اور سٹالیکٹا ئٹس اور سٹالگما ئٹس سے بھرا ہوا تھا۔ چھت سے لٹکی ہوئی جڑیں اور بیلیں، یا خوفناک علامتیں اور نقش و نگار دیواروں میں کھدی ہوئی تھیں۔

"کون ہے اندر؟" ملکہ نے اپنے سپاہی سے پوچھا۔

جیسے ہی ملکہ اور اس کے سپاہی لکڑی کے پنجرے کے قریب پہنچے، انہوں نے دیکھا کہ ایک لڑکی کونے میں گھٹنوں سر رکھے رو رہی تھی، "ار۔۔ارہا۔۔" ملکہ نے اسے

www.novelsclubb.com

فوری طور پر شہزادی ارہا کے طور پر پہچان لیا تھا۔پورے چار سال بعد وہ اپنی بیٹی کو دیکھ رہی تھی۔

⟡⟡

وہ تیزی سے اس کی طرف بڑھی اور اسے پنجرے سے چھڑانے کی کوشش کی لیکن یہ بہت مضبوط تھا۔ملکہ کے سپاہیوں نے غار میں ہرمزان کو تلاش کیا لیکن وہ کہیں نہیں ملا۔

سپاہیوں نے اپنے ہتھیاروں کی مدد سے جنگلے کو توڑ کر شہزادی کو باہر نکالا۔

جیسے ہی سپاہیوں نے شہزادی ارہا کو قید سے باہر نکالا، اپنی ماں ملکہ الماس کو چار سالوں بعد دیکھ کر آنسو اس کے چہرے پر بہہ رہے تھے، وہ اپنی ماں کی طرف بھاگی اور انھیں مضبوطی سے گلے لگالیا۔ ملکہ بھی جذبات سے مغلوب ہو کر اپنی بیٹی کو قریب دیکھ کر رو پڑی۔

www.novelsclubb.com

ارحا نے اپنی ماں کی طرف آنسوؤں بھری آنکھوں سے دیکھا، "بابا نہیں آئے آپ کے ساتھ؟"

ملکہ الماس نے ایک گہری سانس لی اور بولنے سے پہلے اس کی ہمت جمع کی۔ "ارحا، میری جان، آپ کے والد... اب وہ ہمارے ساتھ نہیں رہے ہیں۔"

ارحا کی آنکھیں صدمے اور حیرت سے پھیلیں۔ "آپ کا کیا مطلب ہے؟ وہ کہاں ہے؟" اس نے پوچھا، اس کی آواز جذبات سے لرز رہی ہے۔

ملکہ الماس ایک لمحے کے لئے ہچکچاہٹ کا شکار ہوئیں۔ "ارحا، آپ کے والد... ان کی موت آپ کے اغوا ہونے کے چند دن بعد ہوئی تھی۔" ملکہ نے بہت ہمت اور حوصلے کے ساتھ ساری بات ارحا کو بتائی۔

ملکہ الماس نے اپنی بیٹی کو قریب کر لیا اور وضاحت کرنے کی کوشش کرتے ہی اسے مضبوطی سے پکڑ لیا۔ "ارحا، میں جانتی ہوں کہ یہ سب بہت دردناک تھا تمھارے لیے۔۔"

ارحا نے آہستہ سے سر ہلایا، "اب کیا ہو گا؟" اس نے پوچھا، اس کی آواز بمشکل سرگوشی سے زیادہ نہ تھی۔

اس سے پہلے کہ ملکہ کچھ کہتیں جنگل سے آتی آواز نے ان کی توجہ اپنی طرف کھینچی۔

"یہ تو سروش کی آواز ہے کہیں وہ کیسی مصیبت میں تو نہیں؟ سپاہیوں جلدی جنگل کی طرف چلو۔" ملکہ سب کو حکم دیتی ارحا کے ساتھ اپنی بھگی کی طرف بڑھی۔
بادلوں کی گرج اب بھی جاری تھی۔

ہرمزان نے سروش کی طرف دیکھا، اس کی آنکھیں غصے سے بھر گئیں۔ "تمہیں میری پیشکش ٹھکرانے کا نتیجہ بھگتنا ہوگا۔" وہ دھمکی آمیز انداز میں بولا۔

سروش اپنی جگہ کھڑی رہی، اس کی آنکھیں عزم سے بھر گئیں۔ "میں تمہاری شیطانی چالوں کا حصہ نہیں بنوں گی۔" اس نے سختی سے کہا۔

ہرمزان سروش کی طرف لپکا، لیکن وہ اس کے حملے سے بچ گئی اور مخالف سمت بھاگ گئی۔

جب وہ جنگل میں سے گزرے تو آسمان گہرا ہوتا گیا اور ہوا تیز ہوتی گئی۔ جنگل سنسان ہونے کے وجہ سے بادلوں کے گرجنے کی آواز گونج رہی تھی۔

آخر کار ہرمزان نے سروش کو بازو سے پکڑ لیا۔ "تم اب مجھ سے بچ نہیں سکتیں۔" کہتے ساتھ ہی وہ خطرناک بھیڑیے کا روپ لے چکا تھا۔

آخر کار ہرمزان نے سروش کو بازو سے پکڑ لیا۔ "تم اب مجھ سے بچ نہیں سکتیں۔" کہتے ساتھ ہی وہ خطرناک بھیڑیے کا روپ لے چکا تھا۔

www.novelsclubb.com

سروش نے اس کی گرفت سے نکلنے کی جدوجہد کی، لیکن ہرمزان کی طاقت اس کہیں زیادہ تھی۔ وہ اپنا بازو ہرمزان کی گرفت سے نکلنے کی کوشش کر رہی تھی تبھی اس کی نظر اس کے گلے میں موجود سنہری پتھر پر پڑی۔

یہ وہی پتھر تھا جو ہرمزان کو بری قوتوں دیں رہا تھا۔ اس نے اپنی پوری طاقت جمع کی اور دوسرے ہاتھ سے اس کے گلے میں موجود ہار اتار کر ہرمزان کی گرفت سے آزاد ہونے کے میں کامیاب ہوگئی۔

www.novelsclubb.com

جیسے ہی وہ آزاد ہوئی وہ پتھر کو مضبوطی سے تھمے دوسری جانب بھگی، ہرمزان خوفناک آواز سے چینختا اس کے پیچھے بھگا۔ سروش جتنی تیزی سے بھاگ سکتی تھی بھگ رہی تھی، اس کا دل تیزی سے دھڑک رہا تھا۔ جب وہ جنگل کی گہرائی میں پہنچی تو وہ ہرمزان کی چیخیں جنگل میں گونجتی سن سکتی تھی۔

بھاگتے ہوئے اسے محسوس ہوا کہ جو ہار ملکہ نے اسے دیا تھا وہ اس کے گلے سے غائب تھا۔

"یااللہ میری اس درندے سے حفاظت فرما۔" اس نے آسمان کی ظف دیکھتے ہوئے کہا۔

بادل اب کے پورے زور کے ساتھ گرجے اور تیز بارش شروع ہو گئی۔

سروش جنگل میں بھاگتی جا رہی تھی جب اس کی نظر ملکہ الماس اور سپاہیوں کی بگھیوں پر پڑی۔ ملکہ الماس اور اس کے سپاہی سروش کو دیکھ کر حیران رہ گئے، اس

نے اپنا حال ان کو بتایا اور سونے کا پتھر ان کے حوالے کر دیا جسے ہرمزان بری طاقتیں حاصل کرنے کے لیے استعمال کر رہا تھا۔

"ہمیں جلد ہی کچھ کرنا ہوگا وہ کسی بھی وقت یہاں پہنچ جائے گا۔" سروش نے ملکہ سے کہا۔

ہرمزان کی آواز ان کے قریب آتی جا رہی تھی۔

"شاید اسے توڑنے سے ہرمزان کی طاقتیں ختم ہو جائیں۔" ایک سپاہی نے آگے بڑھتے ہوئے کہا۔ وہ ہرمزان کے قدموں کو قریب سے سن سکتے تھے۔ انہوں نے جلدی سے اس سنہری پتھر کو توڑنے کا منصوبہ بنایا جو اسے طاقتیں دے رہا تھا۔

ملکہ الماس آگے بڑھی، اس کی آواز عزم سے بھر گئی۔ "ہمیں اس پتھر کو توڑنا ہے اس سے پہلے کہ بہت دیر ہو جائے۔"

سروش نے اثبات میں سر ہلایا، "ہاں، لیکن ہمیں محتاط رہنے کی ضرورت ہے۔ یہ پتھر بہت طاقتور ہے اور اسے توڑنے کے غیر متوقع نتائج ہو سکتے ہیں۔"

ملکہ اور اس کے سپاہی سونے کے پتھر کے گرد جمع ہو گئے، وہ اسے توڑنے کے لیے تیار تھے۔ ملکہ کا حکم ملتے ہی ایک سپاہی نے پوری طاقت سے تلوار کی نوک پتھر پر ماری۔ اچانک اور ایک زوردار دھماکے کی آواز کے ساتھ ایک تیز روشنی نے ان سب کو اپنی لپیٹ میں لے لیا۔

ہرمزان ان کے قریب پہنچ چکا تھا اور پتھر ٹوٹتے ہی وہ اپنی اصل شکل میں گیا تھا۔

جب روشنی ختم ہوئی تو انہوں نے دیکھا کہ ہرمزان کی طاقتیں ختم ہو چکی ہیں۔

"یہ کیا کیا تم نے۔" ہرمزان کی آواز طاقت کے کھو جانے سے کمزور پڑ گئی تھی۔
اب وہ ایک کمزور اور بے بس آدمی تھا۔ ملکہ اور اس کے سپاہیوں نے جلدی سے اس پر قابو پا لیا۔

www.novelsclubb.com

ملکہ نے فیصلہ کرنے سے پہلے ہرمزان کو حقارت سے دیکھا۔ "ہرمزان... تم نے ہمارے لوگوں کو کافی نقصان پہنچایا ہے... تم اپنے جرائم کی قیمت ادا کرو گے۔ تمھاری موت میرے ہاتھوں لکھی ہے ہرمزان، تم نے ہم سے جو چھینا ہے اس کی

سزا تم اب بھگتو گے۔" کہتے ساتھ ہی ملکہ نے اپنی تلوار اس کے سینے میں گاڑ دی۔اس کے بعد اس پر تلواروں سے کئی وار کیے گئے۔ بادلوں کی گرج کے ساتھ ہرمزان کی چیخوں نے پورے جنگل میں خوف وہراس پیدا کر دیا۔

"یااللہ تیرا شکر ہم نے ہرمزان اور اس کی شیطانی قوتوں کو ہمیشہ کے لیے شکست دی ہے۔" ہرمزان کو شکست دینے کے بعد اب وہ محل کی جانب چل دیے جہاں انہیں کل اس جیت پر جشن کا انتظام کرنا تھا۔

www.novelsclubb.com

طوفانی بارش میں ہرمزان کا بے جان وجود صبح تک جنگلی جانوروں کا کھانا بننے والا تھا۔

مشکلات کا سامنا کرتے ہوئے، ہمیں مضبوط اور متحد ہونا چاہیے، جیسا کہ ملکہ الماس نے ہرمزان کی بری طاقتوں کا سامنا کرتے وقت کیا تھا۔

بارش مسلسل برس رہی تھی، سروش، ملکہ اور اس کے سپاہی محل کی طرف واپس چلے گئے۔ ہرمزان کی شکست کی خبر پوری مملکت میں تیزی سے پھیل گئی اور یہ خبر لوگوں کے لیے خوشی کا باعث تھی۔

www.novelsclubb.com

محل میں داخل ہوتے ہی اندر موجود لوگوں کی طرف سے تالیوں اور تالیوں سے ان کا استقبال کیا گیا۔ ملکہ اپنے لوگوں کی طرف دیکھ کر گرمجوشی سے مسکرائی، وہ ان کی حمایت اور وفاداری کے لیے شکر گزار تھی۔ وہ جانتی تھی کہ اتحاد اور طاقت سے وہ مستقبل میں ان کے راستے میں آنے والی کسی بھی رکاوٹ کو دور کر سکتی ہیں۔

www.novelsclubb.com

اگلے دن کا سورج ان کے لیے خوشیاں لے کر طلوع ہوا، محل میں ہرمزان کی بری قوتوں پر اپنی فتح کے اعزاز میں ایک عظیم الشان جشن کا اہتمام کیا گیا۔

آج سلطنت کے لوگ ہرمزان کے ظلم سے آزادی کا جشن منانے کے لیے اکٹھے ہوئے تھے۔

محل کی بالکونی میں کھڑے ہو کر ملکہ نے ہجوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "ہمیں مصیبت کے وقت ہمیشہ متحد اور مضبوط رہنا چاہیے، اور اللہ پر بھروسہ رکھنا چاہیے کہ جس نے ہمیں اس آزمائش میں ڈالا ہے وہ ہمیں اس سے نکالنے کا راستہ بھی دیکھا دے گا۔"

ارہا، اپنی ماں کے شانہ بشانہ کھڑی تھی، اس نے اپنے والد کو کھو دیا تھا، لیکن اسے اپنی ماں کی ہمت اور عزم پر فخر تھا۔

www.novelsclubb.com

"میرے پیارے لوگو، ہم نے اللہ کے فضل سے ہر مزان اور اس کی شیطانی قوتوں کو ہمیشہ کے لیے شکست دے دی ہے۔ آیئے ہم مل کر اپنی سلطنت کو طاقت اور اتحاد کے ساتھ دوبارہ بنائیں، تاکہ کوئی اور ہر مزان اسے توڑنے کی کوشش نہ کرے۔"

ملکہ اب سروش کی طرف متوجہ ہوئی اور فخر اور تعریف کے ساتھ کہا، "میرے پیارے لوگو، میں اس موقع پر ہماری مہمان جسے ہم انسانوں کی دنیا سے لائے تھے اس کی تعریف کرنا چاہتی ہوں، جس نے لڑکی ہوتے ہوئے بے پناہ بہادری کا مظاہرہ کیا۔ ہرمزان اور اس کی شیطانی قوتوں کے خلاف ہماری مدد کی۔"

"سروش، آپ نے اپنے آپ کو ایک مضبوط اور پرعزم جنگجو ثابت کیا ہے، اور میں ہماری مملکت کے لیے آپ کی خدمات کے لیے آپ کی مشکور ہوں۔ آپ کو وعدے کے مطابق واپس چھوڑ دیا جائے گا۔ ہمیں آپ جیسے جنگجوؤں کی ضرورت ہے تاکہ ہماری مملکت کو مستقبل میں کسی بھی نقصان سے بچایا جا سکے۔"

"ہمیں تم پر فخر ہے سروش۔ تم ان تمام لڑکیوں کے لیے ایک حقیقی نمونہ ہو جو تم جیسی مضبوط، پر عزم اور بہادر بننے کی خواہش رکھتی ہیں۔"

لوگوں نے خوشی کا اظہار کیا اور تالیاں بجائیں، اپنی ملکہ کی قیادت اور سروش کی بہادری کے شکر گزار تھے۔

www.novelsclubb.com

⟺⟺

"ہماری طرف سے یہ چھوٹا سا تحفہ تمھارے لیے۔" ملکہ نے ایک خوبصورت بریسلیٹ جس کے درمیان میں سنہری تتلی بنی تھی 'سروش کی طرف بڑھایا۔

"شکریہ، مجھے خوشی ہے کہ میں وعدے کے مطابق ہرمزان کو شکست دینے میں آپ کی مدد کر پائی۔" سروش نے خوش دلی سے ملکہ کے تحفے کو قبول کیا اور بریسلیٹ کو اپنے داہنے ہاتھ میں باندھا۔

"اب تم آرام کرو، ان شاءاللہ کل تمھیں گھر بھیج دیا جائے گا۔ لیکن تمھیں ہم سے ایک وعدہ کرنا ہو گا۔" سروش نے چونک کر ملکہ کی طرف دیکھا۔

"کیسا وعدہ؟"

"گھبراو نہیں، بس ہم چاہتے ہیں کہ تم کیسی کو بھی اس جگہ کے بارے میں یا اس واقعے کے بارے میں نہیں بتاو گی؟" ملکہ نے وعدہ لینے کے لیے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا جسے سروش نے بغیر کسی دکت کے تھام کر کہا۔

"بے فکر رہیں میں کسی کو کچھ نہیں بتاوں گی۔" اس نے مسکرا کر ملکہ کی طرف دیکھا۔

ملکہ کے جانے کے بعد وہ سونے کے لیے لیٹ گئی۔

www.novelsclubb.com

"سروش۔۔سروش۔۔اٹھ بھی جاؤاب۔" وہ نیند میں تھی جب اس کی آنکھ اپنے قریب سے آتی آواز سے کھلی۔

"کب سے اٹھا رہی ہوں، دس بجنے والے ہیں مگر مجال ہے جو تم فوراً اٹھ جاو۔رات بھر جاگ کر یہ کتابیں پڑھ رہی ہو گی۔" اس کی امی کتاب کو شیلف میں لگا تیں ساتھ اسے ڈانٹ بھی رہیں تھیں۔

"تو کیا یہ سب میرا خواب تھا؟" اس نے اپنے کمرے میں نظر دوڑاتے ہوئے کہا۔

"خواب بعد میں دیکھنا میں ناشتہ لگا رہی ہوں جلدی ہاتھ منہ دھو کر نیچے آو۔" امی اسے ڈانٹتی باہر جا چکی تھیں۔وہ بستر سمیٹ کر باتھروم میں گھس گئی۔

NOVELSCLUBB@GMAIL.COM
WWW.NOVELSCLUBB.COM

"یہ تو۔۔" منہ دھوتے وقت اس کی نظر دائیں ہاتھ کی کلائی میں بندھے بریسلیٹ پر پڑی، جو اسے ملکہ نے دیا تھا۔

اس کی سمجھ میں نہیں آرہا تھا کہ یہ سب کیا ہوا تھا؟ اگر یہ حقیقت تھی تو کیا وہ واقعی پرستان دیکھ کر آئی تھی؟

__________ختم شدہ__________

www.novelsclubb.com